اسلام

رب العالمین کا دین ہے

الإسلام دين رب العالمين - أردو

جمعية خدمة المحتوى الإسلامي باللغات
جمعية الدعوة وتوعية الجاليات بالربوة
بيان الإسلام
Bayan AL-Islam

دین اسلام کے اصول یا ستون کیا ہیں؟

بے شک اللہ تعالیٰ نے اس دین کو اپنے بندوں کے لیے آسان بنایا ہے، اس کا سب سے بڑا رکن یہ ہے کہ تم اللہ کے رب اور معبود ہونے پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر اور تقدیر پر ایمان لاؤ۔ اور (اسلام) یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو اگر تمہارے پاس اتنا مال ہو جس پر زکوٰۃ واجب ہو، سال میں ایک ماہ رمضان کے روزے رکھو اور اگر اللہ کے اس قدیم گھر، جس کو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب کے حکم سے تعمیر کیا ہے وہاں تک جانے کی استطاعت ہو، تو اس کا حج کرو۔ جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کیا ہے ان سے بچو، جیسے کہ شرک کرنا، ناحق کسی کو قتل کرنا، زنا کرنا، اور حرام مال کا استعمال کرنا۔ اگر تم اللہ پر ایمان لاؤ گے اور ان عبادات کو بجالاؤ گے اور ان محرمات سے بچو گے تو تم اس دنیا میں حقیقی مسلمان ہو، اور قیامت کے دن اللہ تم کو جنت میں دائمی نعمتیں اور ہمیشگی کی زندگی عطا فرمائے گا۔

قرآن کریم کیا ہے؟

قرآن کریم رب العالمین کی کتاب ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو جبرائیل علیہ السلام نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچایا، اس میں وہ سب کچھ موجود ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے لوگوں سے مطالبہ کیا ہے۔ جانتے ہیں. جیسے خدا، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت، اور تقدیر، اس کی خیر و شر، اس قرآن میں دنیا اور آخرت کے معاملات سے متعلق ہر چیز موجود ہے۔ یہ ایک معجزاتی کتاب ہے اور خدا تعالیٰ نے لوگوں کو چیلنج کیا ہے کہ وہ اس قرآن جیسی ایک اور کتاب تیار کریں تاکہ یہ اسی زبان میں محفوظ رہے جس میں یہ نازل ہوئی ہے اور ایک حرف بھی اس سے کم نہیں۔

لوگ انبیاء و رسل علیہم السلام کی صداقت کو کیسے جانیں؟

لوگ رسولوں کی صداقت کو کئی طریقوں سے جان سکتے ہیں :

رسول جو حق اور ہدایت لے کر آتے ہیں اسے عقل اور فطرت سلیمہ قبول کرتی ہے اور عقل اس کی بھلائی کی گواہی دیتی ہے اور رسولوں کے علاوہ کوئی اور ان جیسا پیغام نہیں لا سکتا ہے۔

رسول جو کچھ لے کر آئے اس میں لوگوں کے دین اور دنیا کی اصلاح، ان کے معاملات کی درستگی، ان کی تہذیب کی تعمیر، اور ان کے دین، عقل، مال اور عزت کی حفاظت شامل ہے۔

انبیاء و رسل علیہم السلام لوگوں کو نیکی اور ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے پر ان سے کوئی اجر کا مطالبہ نہیں کرتے، بلکہ وہ اپنے رب سے اپنے اجر کی امید رکھتے ہیں۔

رسول جو پیغام لے کر آئے وہ (پیغام) سچا اور یقینی ہے، اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے، اس میں نہ تو کوئی تضاد ہوتا ہے اور نہ کوئی اضطراب۔ اور ہر نبی اپنے سے پہلے انبیاء کی تصدیق کرتا ہے اور اسی کی طرف دعوت دیتا ہے جس کی جانب ان سے پہلے والوں نے دعوت دی ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ واضح نشانیوں اور زبردست معجزات کے ذریعہ رسولوں کی حمایت کرتا ہے، تاکہ یہ اس بات کا ثبوت ہو کہ یہ اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں، اور انبیاء کا سب سے بڑا معجزہ آخری رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے، جو کہ قرآن کریم ہے۔

ابھی تک قیامت کی کیا دلیل ہے؟

موت اور قیامت کے دن حساب؟

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مردہ زمین جس میں کوئی زندگی نہیں ہوتی، جب اس پر پانی پڑتا ہے تو وہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی رونق دار پودے اگاتی ہے، بے شک جس نے اسے زندہ کیا وہ مردوں کو بھی زندہ کرنے پر قادر ہے۔ جس نے انسان کو حقیر پانی کے قطرے سے پیدا کیا وہ قیامت کے دن اسے دوبارہ زندہ کرنے اور اس کا محاسبہ کرنے اور اسے پورا پورا اجر دینے پر قادر ہے اگر اچھا کیا ہو تو اچھا اور اگر برا کیا ہو تو برا بدلا دے گا۔ جس نے آسمان، زمین اور ستاروں کو پیدا کیا وہ انسان کو دوبارہ بنانے پر قادر ہے۔ کیونکہ انسان کو دوبارہ پیدا کرنا زمین و آسمان کی تخلیق سے زیادہ آسان ہے۔

قیامت کے دن کیا ہوگا؟

رب العالمین مخلوق کو ان کی قبروں سے اٹھائے گا، پھر ان سے ان کے اعمال کا حساب لے گا، جو بھی ایمان لایا اور رسولوں کی تصدیق کیا تو اسے جنت میں داخل کیا جائے گا، جو ابدی نعمت ہے اور جس کی عظمت کا خیال کسی کے دل میں بھی نہیں گزرتا، اور جس نے کفر کیا وہ جہنم میں داخل کیا جائے گا جو ایک ایسا ابدی عذاب ہے جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا اور جب انسان جنت یا جہنم میں داخل ہو جائے گا تو وہ کبھی نہیں مرے گا کیونکہ وہ لافانی نعمتوں یا عذاب میں ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

اگر کوئی شخص اسلام قبول کرنا چاہتا ہے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا کچھ ایسے دینی رسومات ہیں جنہیں ادا کرنا ضروری ہے، یا کچھ شخصیات ہیں جن کی اجازت ضروری ہے؟

اگر کوئی شخص یہ جان لے کہ حقیقی دین اسلام ہے اور یہ رب العالمین کا دین ہے تو اسے اسلام میں داخل ہونے میں جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ اگر عقلمند انسان کو حق کا علم ہو جائے تو اسے اس کو قبول کرنے میں جلدی کرنی چاہیے اور اس معاملے کو ملتوی نہیں کرنا چاہیے۔ جو شخص اسلام قبول کرنا چاہتا ہے تو اسے مخصوص دینی رسومات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی اسے کسی کی موجودگی میں قبول کرنا ضروری ہے، لیکن اگر وہ کسی مسلمان کی موجودگی میں یا اسلامی مرکز میں اسلام قبول کرے تو یہ اور زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ اس کے لیے یہ کہنا کافی ہے کہ : ”أشهد أن لا إله إلا الله، وأشهد أن محمداً رسول الله“ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں) اس کے معنی جانتے ہوئے اور اس پر ایمان لاتے ہوئے، اور اس طرح وہ مسلمان ہو جاتا ہے۔ پھر وہ اسلام کے باقی احکام کو آہستہ آہستہ سیکھ لے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں اس پر واجب کیا ہے انھیں بجالائے۔

Ur370-t3

لمزيد معلومات : byenah.com

الاسلام

رب العالمین کا دین ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہارا خدا کون ہے؟

یہ سب سے بڑا سوال ہے؛ یہ سب سے اہم سوال ہے جس کا جواب ہر شخص کو معلوم ہونا چاہیے۔

ہمارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا اور اس سے ہمارے لیے پھل اور درخت اور جانور پیدا کیے جن سے ہم مدد چاہتے ہیں اور وہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور ہمارے باپ دادا کو پیدا کیا۔ وہی ہے جس نے رات اور دن، چاند، ستارے اور سمندر بنائے اور ہمارے لیے ان جانوروں کو مسخر کر دیا جن کا گوشت ہم کھاتے ہیں اور ان کے دودھ اور اون سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اے رب العالمین یہ کیا خوبیاں ہیں؟

رب وہی ہے جس نے مخلوق کو پیدا کیا، اور وہی ان کو حق اور ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے، اور وہی تمام مخلوقات کے امور کا انتظام کرنے والا ہے، اور وہی ان کو رزق دینے والا ہے، اور وہی ایک ہے۔ جو دنیا کا رزق دیتا ہے اور آخرت میں بھی اسی کے پاس ہے۔ سب کچھ اسی کا ہے اور باقی سب اس کا بندہ خدا ہے جو نہ مرتا ہے نہ سوتا ہے اور وہ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے جس کے حکم سے ہر جاندار وجود میں آتا ہے۔ وہی ہے جس کی رحمت ہر چیز پر محیط ہے اور وہی ہے جس سے زمین و آسمان میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور وہ آسمان پر ہے۔ وہ اپنی تخلیق سے بے نیاز ہے، اور تخلیق کو اس کی ضرورت نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی ایسی مخلوق جس کا جوہر متوازن نظاموں کے ساتھ بنایا گیا ہو جو ناکام نہیں ہوتا، چاہے وہ انسانی نظام ہوں، حیوانی جسم یا نظام۔ ہمارے ارد گرد سورج، ستاروں اور دیگر اجزاء کی کائنات۔

اس کے سوا ہر وہ چیز جس کی عبادت کی جاتی ہے نہ فائدہ مند ہے اور نہ نقصان، تو اس کی عبادت کرنے والوں کو کیسے فائدہ پہنچ سکتا ہے، یا ان کے نقصان کو کیسے دور کر سکتا ہے؟

ہمارے رب کا ہم پر کیا حق ہے؟

تمام بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، وہ کسی انسان، پتھر، دریا، بے جان چیز، سیارہ غرضیکہ اللہ کے سوا کسی بھی چیز کی پرستش نہ کریں، بلکہ خالص اللہ رب العالمین کی عبادت کریں۔

بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟

بندوں کا اللہ پر حق یہ ہے کہ اگر وہ اس کی عبادت کریں تو انھیں ایک ایسی پاکیزہ زندگی عطا کرے جس میں وہ سلامتی، امن وسکون، اطمینان اور اس کی خوشنودی پائیں اور آخرت میں انہیں جنت میں داخل کرے، جہاں دائمی نعمتیں ہیں اور ہمیشہ کا ٹھکانہ ہے۔ اور اگر وہ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کریں تو ان کی زندگی کو تنگ کر دے، اگرچہ کہ ان کو گمان ہو کہ وہ خوشی اور راحت کی زندگی میں ہیں۔ اور آخرت میں وہ انھیں جہنم میں داخل کرے گا جس سے وہ نہیں نکلیں گے، اور اس میں ان کے لیے دائمی عذاب ہوگا اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہی

ہمارے وجود کا مقصد کیا ہے؟ اور اللہ نے ہمیں کیوں پیدا کیا ہے؟

رب کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ اس نے ہمیں ایک عظیم مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم صرف اسی کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں، اور اس نے ہمیں زمین کو بھلائی اور اصلاح کے ساتھ آباد کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور جو کوئی اپنے رب اور اپنے خالق کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرے تو بلاشبہ اس نے اس مقصد کو نہیں جانا جس مقصد کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے اور نہ ہی اس نے اپنے خالق کے تئیں اپنا فرض پورا کیا اور جو زمین پر فساد برپا کرے تو اس نے اپنی اس ذمہ داری کو نہیں جانا جس کا اسے مک

ہم اپنے رب کی عبادت کیسے کریں؟

رب العزت نے ہمیں پیدا کر کے ہمیں یوں ہی نہیں چھوڑ دیا اور نہ ہی اس نے ہماری زندگیوں کو رائگاں کیا بلکہ اس نے انسانوں میں سے ان کی قوموں کے لیے رسولوں کا انتخاب کیا۔ جو بہترین اخلاق، پاکیزہ روح اور پاکیزہ دل والے لوگ تھے۔ چنانچہ اس نے ان پر اپنے پیغامات نازل کیے، جن میں وہ سب کچھ شامل ہے جو لوگوں کو رب کے بارے میں جاننا چاہیے، اور قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جانے کے بارے میں بھی تمام چیزیں موجود ہیں جو کہ حساب وبدلے کا دن ہے۔ رسولوں نے اپنی قوم کو اپنے رب کی عبادت کرنے کا طریقہ بتایا اور انہیں عباد

اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا دین قابل قبول ہے؟

بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی قابل قبول ہے، یہ وہی دین ہے جس کی تبلیغ تمام انبیاء کرام نے کی ہے، اور روزِ قیامت اللہ تعالیٰ اس دین کے سوا کسی اور دین کو قبول نہیں کرے گا اور اسلام کے علاوہ ہر وہ دین جسے لوگوں نے قبول کیا ہے وہ باطل دین ہے۔ اس سے اس کے ماننے والے کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ اس کو دنیا اور آخرت میں نقصان ہوتا ہے۔

کیا اسلام کسی خاص قوم یا خاص نسل کا مذہب (دین) ہے؟

اسلام تمام لوگوں کے لیے اللہ کا دین ہے، کوئی بھی کسی پر فضیلت نہیں رکھتا سوائے تقویٰ اور عمل صالح کے، سارے لوگ اس میں برابر ہیں۔